اعلیٰحضرت، عظیمُ البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

عُروجِ عشق

مظہرِ تصرفات، معراجِ محبت

مَیخانۂ اَللّٰہُ ھُو

مَوجُود بِالذّات، مَوجُود بِالصّفات سُلطانِ اکبر سیّد

اوحدُ الدّین اَشرَف جَہانگیر سَمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

مرے یار تو سلامت مجھے تیری آرزو ہے
مَیں نثار ہوں تجھی پر مرے دل میں تو ہی تو ہے

کوئی دیر و کعبہ جائے تو کوئی کلیسا جائے
تو ہے منزلِ محبت مجھے تیری جستجو ہے

تو ہے راجہ تو ہے خواجہ تو ہے پیر تو ہے اشرف
مَیں بسا لوں تجھکو دل میں مرا کارساز تو ہے

Scanned by CamScanner

جو اُٹھایا اپنی آنکھوں سے دوئی کا پردہ مَیں نے
مَیں جہاں بھی دیکھتا ہوں مرا یار رُوبرو ہے

مری بندگی ہے گویا ترے عشق میں تڑپنا
مَیں بسا لوں تیرا جلوہ مری آنکھ باوضو ہے

مری جاں ترے لئے ہے مرا دل ترے لئے ہے
مری زندگی بھی تو ہے مری بندگی بھی تو ہے

فدا شمع پر پتنگے فدا بُلبلیں گلوں پر
تو ہے میرے دل کی پوجا مری تو پسند تو ہے

ہوں شہیدِ عشق تیرا، مجھے تیرے غم سے مطلب
تو ہے میرے دل کی زینت تو ہی میری آبرو ہے

مرا کعبہ زُلفِ پیچاں مرا قبلہ رُوئے تاباں
مَیں جُھکا لوں اپنے سر کو مرا یار رُوبرو ہے

ترا جلوہ ہے نظر میں تجھے پا رہا ہوں دل میں
مری زندگی کا مقصد تری پاک آرزو ہے

ترا اشرفِ زمانہ ہے گلؔ اشرفی پجاری
ہے نظر میں تیری صورت تری لب پہ گفتگو ہے

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیمُ البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم

عظمتِ دربارِ خداوندی

مولائے کُل

آلِ پاکِ مصطفےٰ، نائبِ رسولِ اعظم، شانِ علی، جانِ بتول، مُرادِ پیر روشن ضمیر

اولادِ مشکل کُشا ابنِ فاطمہ زہرا سُلطانِ اکبر سیّد

اوحدُ الدّین اشرف جہانگیر سمنانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

ایک ساقی سے محبّت ہو گئی
مجھکو بھی پینے کی عادت ہو گئی

دین اور دنیا سے مَیں آزاد ہوں
کیا مجھے دلبر سے اُلفت ہو گئی

دردِ فرقت اَشک و غم رُسوائیاں
اپنی بھی جلنے کی صورت ہو گئی

Scanned by CamScanner

میرا سر ہے اور درِ محبوب ہے
میرے دل کو اُن سے قربت ہو گئی

چھوڑنا مشکل بہت ہے یار کو
ہو گئی جس سے محبت ہو گئی

تیری قربت کی یہی پہچان ہے
قلب کو دنیا سے وحشت ہو گئی

میرے دل میں دلرُبا کا درد ہے
کتنی اچھی اپنی قسمت ہو گئی

یہ کہاں مُمکن سفینہ غرق ہو
مجھ پہ اشرف کی عنایت ہو گئی

ہے صنم کو دیکھنا میری نماز
بندگی کی اچھی صورت ہو گئی

میرے دل میں رہتے ہیں میرے حضور
مجھ پہ اُن کی چشمِ رحمت ہو گئی

میکدے پر میں ترے قربان ہوں
دو جہاں سے دل کو فرصت ہو گئی

Scanned by CamScanner

اُسکی خوشبو سے زمانہ مست ہے
زُلفِ جاناں دل کی جنّت ہو گئی

مجھکو دیکھیں دیکھنے والے ترے
تو ہی تو میری حقیقت ہو گئی

اشرفی گل آج ہے رشکِ جہاں
مجھکو جو اشرف سے نسبت ہو گئی

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیمُ البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

معدنِ حقیقت **گنجینۂ معرفت**

ہادیٔ دوراں، واقفِ اسرارِ الٰہی **صدائے پنجتن**

سُلطانِ اکبر سیّد

اوحدُ الدّین اشرف جہانگیر سمنانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

اشرف کی ذاتِ پاک محبت کا ناز ہے
اپنے صنم کی پوجا ہماری نماز ہے

مَیں اِک فقیرِ ادنیٰ وہ داتا ہے بے مثال
بندہ ہے کوئی اور کوئی بندہ نواز ہے

عاشق ہے میری ذات تُو معشوق ہے مرا
خَم تیرے آستاں پہ جبینِ نیاز ہے

کعبہ ہے عاشقوں کیلئے تیرا آستاں
جو اپنا سر جُھکائے یہاں سرفراز ہے

Scanned by CamScanner

دربارِ اشرفی کا وقار اہلِ دل سے پوچھ
اشرف کے در کا بندہ بھی بندہ نواز ہے

خود اپنی معرفت میں خدا کی ہے معرفت
پوشیدہ اپنی ذات میں وحدت کا راز ہے

ہر اِک کو مل رہی ہے ترے آستاں سے بھیک
میری نگاہ میں تو ہی عالم نواز ہے

آجاؤ تم پہ قرباں کروں اپنی زندگی
میرے بھی دل میں عشق ہے سوز و گداز ہے

آتے ہی لب پہ دُور ہوئیں ساری مُشکلیں
اشرف کا نامِ پاک زمانے کا ناز ہے

منزل ملی ہے کتنوں کو راہِ کمال کی
عشقِ مجازی عشقِ حقیقی کا راز ہے

جو چاہیئے گل اشرفی اشرف سے جا کے مانگ
غوثِ کچھوچھہ واقعی بندہ نواز ہے

ہر در پہ ہے وہ جس کیلئے پیر کا ہے در
گل اشرفی یہی تو تصوّف کا راز ہے

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیم البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم، نازِ ملائکہ، فخرِ انس و جاں

کعبۂ ایمان

سرورِ کائنات

قبلۂ عالم، مُرشدِ زمانہ، پیرانِ پیر دستگیرِ دوراں، سُلطانِ اکبر سیّد

اوحدُ الدّین اَشرَف جہانگیر سمنانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

کیا شانِ حقیقت ہے مخدوم کی گلیوں میں
بیشک مری جنّت ہے مخدوم کی گلیوں میں
جس سمت نظر ڈالو بارش ہے عنایت کی
ہر چار سو رحمت ہے مخدوم کی گلیوں میں

Scanned by CamScanner

سجدہ جو کروں کافر سجدہ نہ کروں کافر
جلوہ گہہِ وحدت ہے مخدوم کی گلیوں میں

سائل ہیں سبھی اُن کے سب پر ہے نظر اُن کی
دربارِ سخاوت ہے مخدوم کی گلیوں میں

جنّت مری قسمت کی واعظ کو خدا دیدے
عاشق کی تو جنّت ہے مخدوم کی گلیوں میں

کعبے کی چمک اِس میں طیبہ کی مہک اِس میں
سجدے میں یہ خِلقت ہے مخدوم کی گلیوں میں

ہوتے ہیں فرشتے بھی قرباں شہِ سمناں پر
کیا خوب کرامت ہے مخدوم کی گلیوں میں

اللہ بھی کہتا ہے محبوب اُنھیں اپنا
جنّت کی بھی جنّت ہے مخدوم کی گلیوں میں

چمکے جو کچھوچھے میں روشن ہوں سبھی عالم
کیا شمعِ حقیقت ہے مخدوم کی گلیوں میں

مِل جائے قدم اُن کا سر پر مَیں اُسے رکھ لوں
یہ اپنی عقیدت ہے مخدوم کی گلیوں میں

Scanned by CamScanner

اپنے ہوں پرائے ہوں سب پر ہے کرم اُن کا
نورانی عدالت ہے مخدوم کی گلیوں میں

ساقی شہِ سمناں ہیں مُرشد ہیں امیرؔ اشرف
لائی مری قسمت ہے مخدوم کی گلیوں میں

درپن ہیں وہی رب کے مظہر ہیں وہی حق کے
گلدستۂ وحدت ہے مخدوم کی گلیوں میں

گلؔ اشرفی تم کو تو اشرف ہی نوازیں گے
بٹتی سدا رحمت ہے مخدوم کی گلیوں میں

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیم البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

یکتائے زمانہ

ماہتابِ معرفت

سلطانِ اکبر سیّد

روحُ الدّین اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا،

سر اپنا جھکاؤں گا مخدوم کو پاؤں گا
جاں اُن پہ لٹاؤں گا مخدوم کو پاؤں گا

مَیں عشق کا بندہ ہوں دلدار کے جلووں کو
سینے میں سجاؤں گا مخدوم کو پاؤں گا

Scanned by CamScanner

مر جاؤں گا الفت میں مٹ جاؤں گا چاہت میں
میں خود کو جلاؤں گا مخدوم کو پاؤں گا!

میں عاشقِ اشرف ہوں قرباں ہیں اُن پہ
سجدوں کو لٹاؤں گا مخدوم کو پاؤں گا

عشقِ شہِ سمناں ہی مذہب ہے مرے دل کا
میں اشک بہاؤں گا مخدوم کو پاؤں گا

محبوب کی چوکھٹ پر تعظیم ضروری ہے
میں پلکیں بچھاؤں گا مخدوم کو پاؤں گا

مخدوم کی ہستی تو رحمت ہے حقیقت میں
اشرف کو مناؤں گا مخدوم کو پاؤں گا

کچھ شک نہیں میں بک کر مخدوم کے ہاتھوں پہ
تقدیر جگاؤں گا مخدوم کو پاؤں گا

میں اُنکا فدائی ہوں میں اُنکا سوالی ہوں
میں جلوے بساؤں گا مخدوم کو پاؤں گا

عشقِ شہِ سمناں ہے معراج مرے دل کی
میں عرس مناؤں گا مخدوم کو پاؤں گا

Scanned by CamScanner

دلدار کی تُربت پر قرباں ہے مری ہستی
چادر میں چڑھاؤں گا مخدوم کو پاؤں گا

ذاتِ شہِ سمناں تو کعبے کا بھی کعبہ ہے
پیشانی جُھکاؤں گا مخدوم کو پاؤں گا

گل اشرفی مجھکو تو مخدوم سے مطلب ہے
نسبت کو سجاؤں گا مخدوم کو پاؤں گا

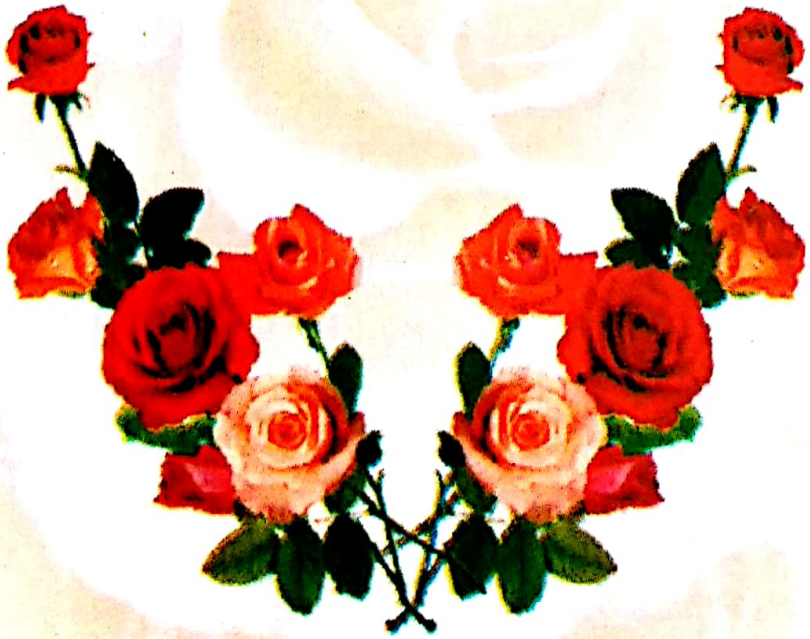

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیمُ البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

سیّدِ عرب و عجم صاحبِ لوح و قلم

سُلطانِ اکبر سیّد

اولاد اللہ بن اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

تری شکل رُوبرو ہے مَیں تو رقص کر رہا ہوں
مرے دل کا شوق تو ہے مَیں تو رقص کر رہا ہوں

مرے قلب میں بسی ہے تری یاد تیری چاہت
تری لب پہ گفتگو ہے مَیں تو رقص کر رہا ہوں

تری دید کی تمنا مری آنکھوں کو ہے اشرف
تو ہی میری آرزو ہے مَیں تو رقص کر رہا ہوں

تو ہے مظہرِ کرامت تو ہے مرکزِ عقیدت
مرا نازِ عشق تو ہے مَیں تو رقص کر رہا ہوں

Scanned by CamScanner

تو ہے میرے دل کی راحت تو ہے رشکِ باغِ جنّت
تری زُلف مست بُو ہے مَیں تو رقص کر رہا ہوں

ترے ہاتھ پر ہی بِک کر مَیں ہوا ہوں آج انمول
ترے دم سے آبرو ہے مَیں تو رقص کر رہا ہوں

وہ ہے میرے دل کی جنّت وہ ہے میرے دل کی زینت
مرا یار رُوبرو ہے مَیں تو رقص کر رہا ہوں

ترا رُخ ہے میرا قبلہ تری زُلف میرا کعبہ
تری ذات خوبرو ہے مَیں تو رقص کر رہا ہوں

ترا عشق تیری قُربت ہے نماز میرے دل کی
مرے دل میں تو ہی تو ہے مَیں تو رقص کر رہا ہوں

ہو گل اشرفی پہ کیسے نہ نگاہِ لُطف تیری
مرا کارساز تو ہے مَیں تو رقص کر رہا ہوں

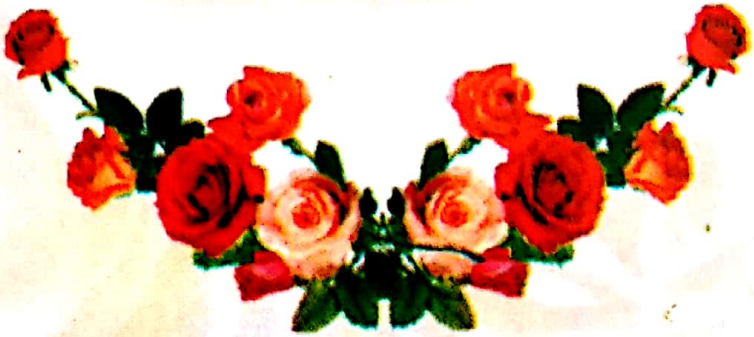

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیم البرکت، مخدومِ اعظم،

غوثِ عالم،

جلوۂ شمس الضحیٰ — خوشبوئے بدرالدجیٰ

سلطانِ اکبر سیّد

اوحدالدین اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

کعبے کی آرزو ہے نہ بُتخانہ چاہیئے
اِس دل کے واسطے غمِ جانانہ چاہیئے

دنیا و دیں کی فکر سے کچھ فائدہ نہیں
عاشق کو حُسنِ یار پہ مرجانا چاہیئے

بُلبل گلوں پہ شمع پہ پروانے ہیں فدا
اور ہم کو اپنے یار کا یارانہ چاہیئے

رکھتا ہوں سر پہ اشرفِ سمناں کا میں قدم
اپنے نصیب پہ مجھے اِترانا چاہیئے

Scanned by CamScanner

اُنکے کرم کے صدقے نچھاور اُنھیں پہ ہے
اب اور کیا تجھے دلِ دیوانہ چاہیئے

ساقی مجھے شراب پرستی نہیں پسند
مجھکو تری نگاہ کا پیمانہ چاہیئے

عاشق کو لازمی ہے رضا اپنے یار کی
ہر اک جفائے عشق پہ شکرانہ چاہیئے

اشرف کی ذاتِ پاک پہ ہوتا ہوں میں فدا
میری جبیں کو سجدۂ جانانہ چاہیئے

میں ہوں فقیرِ ادنیٰ تو اشرف کریم ہے
مجھکو بھی تیری چشمِ کریمانہ چاہیئے

گل اشرفی نمازِ محبت یہی تو ہے
ہر دم خیالِ صورتِ جانانہ چاہیئے

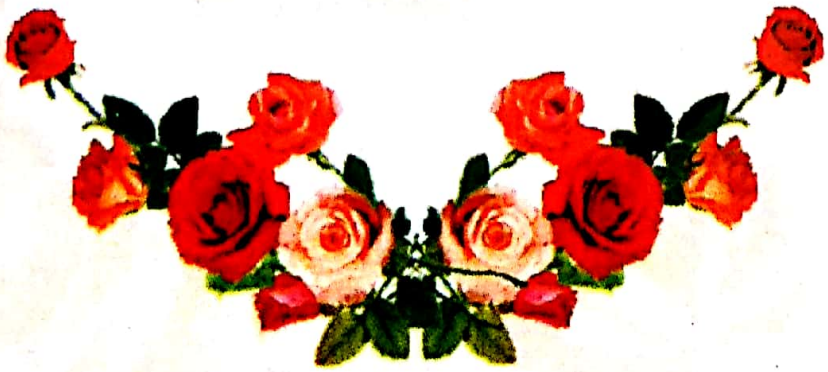

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیم البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

جلوۂ شمس الضحیٰ نورِ بدرالدجیٰ تنویرِ نورالہدیٰ

سلطانِ اکبر سیّد

اوحدالدین اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

دل اُن پہ نچھاور ہے فدا اُن پہ نظر ہے
میرے لئے کعبہ شہِ سمنان کا در ہے

وہ چاند سا چہرہ وہ مہکتے ہوئے گیسو
دیوانہ مرے یار کا ہر ایک بشر ہے

میخانے کی خواہش نہ مئے کیف سے مطلب
کافی مرے دل کو مرے ساقی کی نظر ہے

Scanned by CamScanner

مُحال اُن کی نگاہِ کرم سے کچھ بھی نہیں
خزاں کی رُت کو وہ فصلِ بہار کرتے ہیں

ہمیں بھی شربتِ دیدار ہو عطا آقا
نظر کو غم میں ترے اشکبار کرتے ہیں

نہ دل ہے دل مرا ہستی نہ میری ہستی ہے
وہ اپنا جلوہ دکھا کر شکار کرتے ہیں

شبِ فراق ترے غم میں خون رُو رُو کر
ہم اپنے داغِ جگر آشکار کرتے ہیں

ہمارا قبلہ و کعبہ ہے روضۂ اشرف
ہم اہلِ دل ہیں طوافِ مزار کرتے ہیں

ہمارے گھر میں بھی تشریف لائیے آقا
ہم آپ ہی پہ دل و جاں نثار کرتے ہیں

گلؔ اشرفی کا مقدّر بھی کیا مقدّر ہے
وہ اپنے مستوں میں میرا شمار کرتے ہیں

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیمُ البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

اَہلِ رَاز و اَہلِ نَاز

سُلطانِ اکبر سیّد

روحُ اللہ دین اشرف جہانگیر سمنانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کچھوچھہ شریف (انڈیا)

مری زندگی کے مالک ترے دم سے ہر خوشی ہے
نہ میں دیکھوں اب کسی کو مری آرزو یہی ہے

مری جاں فدا ہے اُن پر مرا دل نثار اُن پر
مری بندگی عبادت مرے یار کی خوشی ہے

تجھے یاد کر کے رونا ترے عشق میں تڑپنا
مرا ذوقِ دل یہی ہے مری بندگی یہی ہے

اُسے دل میں مَیں بسالوں اُسے آنکھ میں سجالوں
مرا قبلہ میرا کعبہ مرے یار کی گلی ہے

Scanned by CamScanner

حضرت، عظیم البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

نورُ الھُدیٰ
امامُ العارفین

تارکِ سلطنت سُلطانِ اکبر سیّد

اوحدُ الدّین اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

دل میں ہے عشق تیرا مرے یار ہو کرم
مَن ہے دُکھی دُکھی سا مرے یار ہو کرم

اچھا نہیں بھٹکتا پھروں دَر بدر حضور
تم ہو مرا سہارا مرے یار ہو کرم

مَیں بھی تمہاری زُلف پہ کرتا ہوں دل نثار
دے دو مجھے نظارا مرے یار ہو کرم

آجاؤ مَیں بتا دوں تمہیں اپنے دل کا دَرد
مَیں ہوں فقط تمہارا مرے یار ہو کرم

Scanned by CamScanner

مَیں چومتا ہوں نقشِ کفِ پا ترا حضور
کعبہ ہے تُو ہی میرا مرے یار ہو کرم

تیری جُدائی سے ہے مرا مَن اُداس اُداس
کیسے کروں گزارا مرے یار ہو کرم

مجھکو بھی اپنے حُسن کی خیرات بخش دو
بندہ ہوں مَیں تمہارا مرے یار ہو کرم

اتنی سی التجا ہے تری دید ہو نصیب
مجھکو بھی دیدے صدقہ مرے یار ہو کرم

میرے لئے تو عشق کی معراج ہے یہی
بَن کر رہوں تمہارا مرے یار ہو کرم

ہو نوکروں میں آپ کے میرا شمار بھی
رُتبہ ملے یہ پیارا مرے یار ہو کرم

دنیا کی آرزو ہے نہ جنّت کی جُستجو
عاشق ہے دل تمہارا مرے یار ہو کرم

تیری گلی کے کتّے کی تعظیم مَیں کروں
مقصد ہو میرا پورا مرے یار ہو کرم

اشرف ترے ہی دَر کا مَیں ادنیٰ فقیر ہوں
کرتا ہوں تجھکو سجدہ مرے یار ہو کرم

Scanned by CamScanner

بن جاؤں آقا آپ کے قدموں کی دھول مَیں
رحمت کا ہو اشارہ مرے یار ہو کرم

طوفان میں ہے کشتی کنارا بھی دُور ہے
ہے آپ کا بھروسہ مرے یار ہو کرم

اُلفت کو ضد ہے وہ مری ہستی فنا کرے
کوئی نہیں ہے چارہ مرے یار ہو کرم

محشر کی تیز دھوپ ہے اشرف پناہ دے
مجھ پر ہو تیرا سایہ مرے یار ہو کرم

مَیں آپ کا ہوں آپ ہی دینگے کرم کی بھیک
کوئی نہیں ہے اپنا مرے یار ہو کرم

در تیرا میرا سر ہو مرا سر ہو تیرا در
ہو اِک نظر خدارا مرے یار ہو کرم

بدنامیاں بہت ہیں محبّت کی راہ میں
عاشق ہوں ایک رسوا مرے یار ہو کرم

خوشبو ہے تُو بہار ہے تُو دل کا چین تو
جنّت ہے تیرا چہرہ مرے یار ہو کرم

Scanned by CamScanner

تیرے ہی واسطے سے ملے گا مجھے خدا
ہے پیر تُو ہی میرا مرے یار ہو کرم

سَو زندگی ملے تو وہ تجھ پر فدا کروں
ہے شان تیری اعلیٰ مرے یار ہو کرم

جب بھی ستایا غم نے کیا جب بھی دکھ نے وار
میری زباں پہ آیا مرے یار ہو کرم

تیری نگاہِ لُطف ہے گلدستۂ حیات
چمکے مرا ستارا مرے یار ہو کرم

ہو خانقاہِ عشق سے روشن مرا وجود
حاصل ہو غم تمہارا مرے یار ہو کرم

اعرفؔ کا اور خدیجہؔ کا تم کو ہے واسطہ
دل ہے مرا شکستہ مرے یار ہو کرم

کس کو نہیں ہے آپ کی رحمت کا آسرا
بے کس ہوں بے سہارا مرے یار ہو کرم

اِس کو بھی دَردِ عشق ملے اشکِ غم ملے
گلؔ اشرفی ہے تیرا مرے یار ہو کرم

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیمُ البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

قُدوۃ الکُبریٰ

کلزارِ تصوّف

سُلطانِ اکبر سیّد

اوحدُ الدّین اَشرف جہانگیر سمنانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

کس قدر اَوج پہ یہ میرا مقدّر ہوتا
شاہِ سمنان کا در اور مرا سر ہوتا

چومتے سب مجھے آنکھوں پہ بٹھا لیتے سب
کاش مَیں بھی تری دہلیز کا پتّھر ہوتا

جس پہ ہو جائے زمانے میں نظر آپکی کچھ
کچھ ہی لمحے میں وہ کونین کا سرور ہوتا

ایک پتّھر کی حقیقت بھلا سوچو کیا ہے
انکی چوکھٹ سے ہو نسبت تو وہ گوہر ہوتا

Scanned by CamScanner

کیا بڑی بات تھی جنّت جو بھلا دیتا مَیں
آپ کا حُسن مرے عشق کا محوَر ہوتا

اللہ اللہ رے ترے رُخ پہ یہ دلکش گیسو
میرا دل کیوں نہ بھلا تجھ پہ نچھاور ہوتا

سب مرا کرتے ادب سب مجھے سُلطاں کہتے
آپ کا پیارا قدم گر مرے سر پر ہوتا

میری آنکھوں کو کبھی اُنکی زیارت ہوتی
میری تقدیر میں ایسا کوئی منظر ہوتا

شمع اِک روز جلا ڈالے گی پروانے کو
حُسن سے بڑھ کے بھلا کون ستمگر ہوتا

اِک نظر سے وہ بناتے ہیں مقدر سب کا
یہ کرشمہ سدا مخدوم کے دَر پر ہوتا

میرے اشعار کے بارے میں یہ کہتے ہیں لوگ
اِک کٹورے میں کوئی جیسے سمندر ہوتا

ہے تُو محبوبِ خدا غوثِ کچھوچھہ تُو ہے
بول بالا ترا کس طرح نہ گھر گھر ہوتا

Scanned by CamScanner

دیکھتے دیکھتے بجھ جاتی مرے قلب کی پیاس
میرا اشرف جو مرے دل کا مقدر ہوتا

عشق میں رسم ہے ہر اک سے الگ جب رہنا
کیوں نہ پھر دورِ زمانے سے قلندر ہوتا

فلسفہ ہے یہی معراجِ نبی کا واللہ
کس طرح کوئی محمد کے برابر ہوتا

جب بنایا ہے انھیں مالکِ کوثر حق نے
کیسے ممکن ہے کوئی ساقیٔ کوثر ہوتا

ترک ہی ترک ہے اِس راہِ محبت میں عزیز
میری آنکھوں میں فقط یار کا منظر ہوتا

ہے یہی عشق کے بندوں کی نمازِ اُلفت
بس تصوّر میں مرے وہ رُخِ انور ہوتا

سر بسجدہ ترے در پر ہے پڑا اشرفی گل !
اِس قدر شوق تھا دل میں وہ سگِ در ہوتا

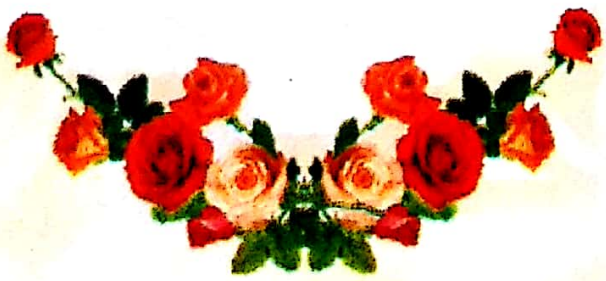

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیمُ البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

آئینۂ شکر و اخلاق

اِمامِ اعظم

سُلطانِ اکبر سیّد

اوحدُ الدّین اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

جان لو اِس کو تبھی یار سے چاہت رکھنا
کُفر ہے راہِ محبّت میں شکایت رکھنا

عاشقوں کیلئے ہے روئے صنم دل کی مُراد
پھر تو بیکار ہے کچھ خواہشِ جنّت رکھنا

یار کا در تو حقیقت میں ترا کعبہ ہے
قلب کے رُخ کو سدا جانبِ تُربت رکھنا

Scanned by CamScanner

شیخ کو چاہیے جنت اُسے جنت دیدے
ہے مرا شوق تو دل میں تری صورت رکھنا

اُن کا دوری ہے [illegible]
ہے عبادت شہِ مستان سے اُلفت رکھنا

اُن سے دُوری میں ہے موت اُنکے تقرب میں حیات
بد نصیبی ہے فقیروں سے عداوت رکھنا

نہ بکا تھا تو کوئی مجھکو نہیں پوچھتا تھا
کام آئی مجھے بس پیر کی نسبت رکھنا

تو ہے درویش تو دنیا سے دل اپنا دھو لے
فقر کو زیب نہیں دیتا ہے دولت رکھنا

عاشقی آگ ہے عاشق کو جلا دیتی ہے
سب کا حصہ نہیں دلدار سے چاہت رکھنا

دل سے تم مان لو جو کچھ ہے صنم کی تعلیم
ہے شریعت میں کہاں اپنی طبیعت رکھنا

عشق تو کھیل نہیں ہے جسے دنیا کھیلے
سوچ کر دل پہ تو یہ بارِ محبت رکھنا

Scanned by CamScanner

شیخ کو چاہیئے جنّت اُسے جنّت دیدے
ہے مرا شوق تو دل میں تری صورت رکھنا

اُن کا در ہی ہے فقط سجدہ گہہِ عاشقِ زار
ہے عبادت شہِ سمنان سے اُلفت رکھنا

اُن سے دُوری میں ہے موت اُنکے تقرّب میں حیات
بد نصیبی ہے فقیروں سے عداوت رکھنا

نہ بِکا تھا تو کوئی مجھکو نہیں پوچھتا تھا
کام آئی مجھے بس پیر کی نسبت رکھنا

تو ہے درویش تو دنیا سے دل اپنا دھولے
فقر کو زیب نہیں دیتا ہے دولت رکھنا

عاشقی آگ ہے عاشق کو جلا دیتی ہے
سب کا حصّہ نہیں دلدار سے چاہت رکھنا

دل سے تم مان لو جو کچھ ہے صنم کی تعلیم
ہے شریعت میں کہاں اپنی طبیعت رکھنا

عشق تو کھیل نہیں ہے جسے دنیا کھیلے
سوچ کر دل پہ تُو یہ بارِ محبّت رکھنا

Scanned by CamScanner

تُو ہی کعبہ ہے تُو ہی قبلہ ہے میرا اے دوست
میرا مذہب ہے تری زُلف سے اُلفت رکھنا

تجھکو مل جائے گی اِک روز خدا کی قربت
ہاں مگر اتنا ہو مُرشد سے عقیدت رکھنا

اشرفی گل کو ترے فضل و کرم پر ہے ناز
اے صنم مجھ پہ بھی تُو چشمِ عنایت رکھنا

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیمُ البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

سُلطانِ اکبر سیّد

اوحدُ الدّین اشرفِ جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

مجھ سے بڑھ کر نہ کسی اور کی قسمت ہوتی
کاش مجھکو بھی ترے رُخ کی زیارت ہوتی

ہے محبّت تو حقیقت میں خدا کی نعمت
وجہِ تخلیقِ جہاں ہوتی تو اُلفت ہوتی

میرا سر ہوتا درِ اشرفِ سمنانی پر
اِس سے بہتر نہ کوئی اور عبادت ہوتی

جنکی زُلفوں پہ مرا دل مری آنکھیں قرباں
اپنی قسمت میں سدا اُن کی محبّت ہوتی

Scanned by CamScanner

ہے فقیری سے امیری کا تصور حاصل
کیوں نہ درویش کی عالم میں حکومت ہوتی

تیری زُلفوں سے معطّر ہے دل و جاں اے دوست
کیوں نہ پھر دونوں جہاں میں تری نکہت ہوتی

موت آجاتی اگر آپ کی خوشنودی میں
آپ کے فضل سے زندہ مری تُربت ہوتی

کچھ بھی مشکل نہ تھی قسمت مری بَن ہی جاتی
ہاں مگر مجھ پہ تری چشمِ عنایت ہوتی

جس پہ خود ہوتی ہیں جنّت کی بہاریں صدقے
کاش دل میں مرے اُس یار کی صورت ہوتی

اشرفی گلؔ شہِ سمنان کا شیدائی ہے
اُن کے جلووں سے منوّر مری قسمت ہوتی

Scanned by CamScanner

حضرت، عظیم المرتبت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

امامُ الاصفیاء، واقفِ اسرارِ معرفت

سلطانِ اکبر سید

احمد الدین اشرفی، جہانگیر سمنانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

کیسا جمالِ یار ہے اللہ کی قسم
فردوس بھی نثار ہے اللہ کی قسم

تو کتنا ذی وقار ہے اللہ کی قسم
رحمت ترا شعار ہے اللہ کی قسم

جلوہ دِکھا دو اپنا بنا لو مجھے حضور
دل دیکھو اشکبار ہے اللہ کی قسم

تیری نگاہِ لُطف سے میرا نصیب ہے
تجھ سے مری بہار ہے اللہ کی قسم

اشرف ترے کمال کو سمجھے گا کیا جہاں
تُو غوثِ نامدار ہے اللہ کی قسم

Scanned by CamScanner

جنّت کی کیاری اِسکو کہوں تو غلط نہیں
کیا دل نشیں دیار ہے اللہ کی قسم

جسکو بہشت چاہئے دیدے اسے بہشت
میری بہشت یار ہے اللہ کی قسم

سب پا رہے ہیں تیرے وسیلے سے معرفت
زندہ ترا مزار ہے اللہ کی قسم

کیوں نہ ترے حضور میں جھکتی مری جبیں
تو شانِ کردگار ہے اللہ کی قسم

مشکل میں شاہِ سمناں کو آواز دیجئے
پھر تو سفینہ پار ہے اللہ کی قسم

دنیا و آخرت کو کیا یار پر نثار
تُو عشق کی بہار ہے اللہ کی قسم

دیر و حرم کی قید نہیں اُنکا حُسن تو
ہر شے سے آشکار ہے اللہ کی قسم

اُن کا کرم تو دیکھئے کہ اشرف کے حُسن پر
گل اشرفی نثار ہے اللہ کی قسم

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیمُ البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

اِمامُ المخدُومین

بادشاہِ عالم پناہ

اوحدُ الدّین اشرف سُلطانِ اکبر سیّد جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

کتنا پیارا ترا دربار ہے میرے اشرف
میرا دل تیرا طلب گار ہے میرے اشرف

واہ کیا آپ کا رُخسار ہے میرے اشرف
خلد بھی طالبِ دیدار ہے میرے اشرف

آجا آجائیں بسالوں ترا جلوہ دل میں
تجھ پہ قربان مرا پیار ہے میرے اشرف

غالباً آپ کی نسبت ہے مرے دل کو عزیز
عشق کو آپ کا اقرار ہے میرے اشرف

Scanned by CamScanner

صاف کہتا ہوں مجھے خوف نہیں فتوے کا
تو ہی تو جلوہ گہہ یار ہے میرے اشرف

چاند کو چاہیئے وہ آپ کا تلوا چومے
دل نشیں آپ کا دربار ہے میرے اشرف

تیری آنکھوں پہ صنم آنکھیں ہیں اپنی صدقے
میری آنکھوں میں ترا پیار ہے میرے اشرف

ایک میرا ہی نہیں تیرے کرم پر دعویٰ
کُل جہاں تیرا نمک خوار ہے میرے اشرف

ہے ترا عشق حقیقت میں بقائے عالم
تیرا غم دل کا مرے ہار ہے میرے اشرف

عشقِ گیسو کا مجھے کہتی ہے دنیا مُجرم
خوش نصیبی کا یہ اظہار ہے میرے اشرف

اشرفی گل پہ تری چشمِ عنایت ہو حضور
پھر تو ہستی مری گلبار ہے میرے اشرف

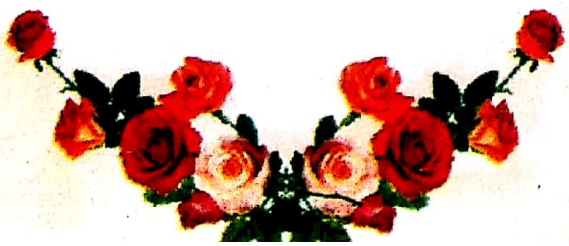

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیمُ البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

محبوبِ یزدانی

گلزارِ شریعت وطریقت

سُلطانِ اکبر سیّد

اوحدُ الدّین اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، اِنڈیا۔

کس بلندی پہ مقدّر کا ستارا ہوتا
ہاتھ میں میرے بھی دامن جو تمہارا ہوتا

ہے مجھے ناز یہی مَیں ہوں فقیرِ اشرف
اُن کے ٹکڑوں پہ فقط میرا گذارا ہوتا

یار کے قدموں پہ دل اپنا مَیں صدقے کرتا
میری قسمت میں کبھی ایسا نظارا ہوتا

آستاں آپ کا ہو اور مری پیشانی
اپنی اُلفت سے مرے دلکو سنوارا ہوتا

Scanned by CamScanner

دل مرا کہتا ہے وہ کیسے نہیں آئیں گے
ہاں محبت سے اُنھیں مَیں نے پکارا ہوتا

کیا بڑی بات تھی قسمت تو سنور ہی جاتی
میری جانب تری رحمت کا اشارہ ہوتا

یوں تو دنیا میں بہت سارے حسیں ہیں لیکن
میری آنکھوں کے لئے تیرا نظارہ ہوتا

مَیں مُرید اُن کا ہوں وہ ہیں مرے پیرِ اکمل
اپنے جلووں سے مرے دل کو سنوارا ہوتا

یہ فقیری ہی حقیقت میں شہنشاہی ہے
کیوں نہ پھر اَوج پر اشرفؔ کا ستارا ہوتا

اشرفی گلؔ تری تقدیر بدل ہی جاتی
کاش طوفان میں اشرفؔ کو پکارا ہوتا

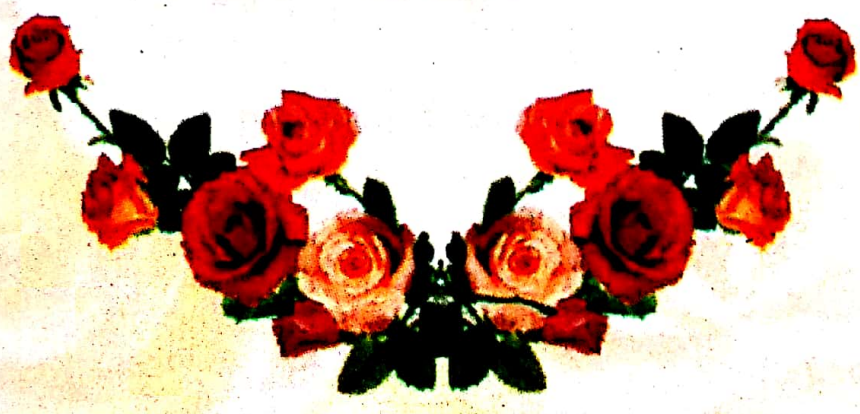

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیمُ البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

معشوقُ المعشوقین

مَظہَرِ اِنّی اَنَا اللہ

سُلطَانِ اکبَر سَیِّد

اَوحَدُ الدِّین اَشرَف جَہَانگِیر سَمنَانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

جن سے اشرف قریب ہوتے ہیں
وہ بہت خوش نصیب ہوتے ہیں

جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
آپ میرے قریب ہوتے ہیں

میرا سر ہے تمہارے قدموں پر
ایسے سجدے عجیب ہوتے ہیں

اپنے بیمار پہ ہو چشمِ کرم
آپ دل کے طبیب ہوتے ہیں

Scanned by CamScanner

وہ ہیں سُلطان ساری دنیا گدا
اُن کے رُتبے عجیب ہوتے ہیں

اُن پہ ہوتا ہے اپنا دل قرباں
ہم جو اُن کے قریب ہوتے ہیں

حالِ دل اُن سے مَیں کہوں کیسے
پاس اُن کے رقیب ہوتے ہیں

میرا ملنا اور آپ سے ملنا
یہ نظارے عجیب ہوتے ہیں

اشرفی گل کو بادشاہ کہو
کہنے کو یہ غریب ہوتے ہیں

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیمُ البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

سُلطانُ التّارکین

اشرفُ العاشقین

اشرفُ الاولیاء سُلطانِ اکبر سیّد

اوحدُ الدّین اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا،

اُنھیں کے قبضے میں دونوں جہاں کی حکمرانی ہے
کچھوچھہ تو حقیقت میں کرم کی راجدھانی ہے

وہ سیّد ہیں اُنھیں کا رتبہ ہے محبوبِ یزدانی
وہی مخدومِ اعظم ہیں کوئی کب اُن کا ثانی ہے

فدا ہو جا تو اشرف پر کرم ہو جائے گا تجھ پر
بسالے عشق کو دل میں یہ ایماں کی نشانی ہے

زمانے کے وہ سُلطاں ہیں جہاں وہ چاہتے رہتے
کچھوچھہ شاہ کو بھایا یہ اُن کی مہربانی ہے

Scanned by CamScanner

بہاروں سے کہو مخدوم کے قدموں کو وہ چومیں
وہی تو غوثِ عالم ہے وہی نازِ زمانی ہے

یہی ہے آستانہ سیّدِ کونین کا بیشک
ولی کے در پہ جاؤ گر تمہیں قسمت جگانی ہے

محبّت آگ ہے لوگو! جلا ڈالے گی وہ دل کو
قدم رکھّو تبھی اِس رہ میں جب ہستی مٹانی ہے

وہی ہیں بندگی میری وہی ہیں زندگی میری!
خوشا گلّ اشرفی کے لب پہ اشرف کی کہانی ہے

Scanned by CamScanner

حضرت عظیم البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

پیکرِ صدق و صفا

سلطانِ اکبر سیّد

اوحدالدین اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

خدا نے وہ بخشی ہے زندہ دلی
ہے اشرف پرستی مری بندگی

مجھے جام و مے کی ضرورت نہیں
تمہیں دیکھا اور بجھ گئی تشنگی

وہی مہر و مہ بھی حقیقت میں ہیں
اُنھیں سے جہاں کو ملی روشنی

بِکا ہوں مَیں کوچے میں بس آپ کے
اِسی سے ہے انمول ہستی مری

Scanned by CamScanner

ملائی تھی بس اک نظر آپ نے
نہ دل سے ابھی تک گئی بے خودی

جو زاہد تھے سوئے اِرم چل دئے
رہا دیکھتا مَیں تمہاری گلی

مجھے اشرفی رنگ میں رنگ لے
ہوں اشرف پیا مَیں پُجارن تری

اِسے آگ سمجھو یہ پانی نہیں
ہے مشکل بہت یار سے عاشقی

تماشہ عجب دیکھو دوزخ کی آگ
لگائے خدا اور بجھائیں نبی

رہو سامنے تم میں سجدہ کروں
یہی میرا حج ہو یہی بندگی

مَیں عشقِ محمد سے مدہوش ہوں
یہی تو مرے دل کی ہے تازگی

خدا کرتے کرتے خدا نہ ملے
خدا سے ملائے خدا کا ولی

Scanned by CamScanner

ہے خوشبو تمہاری مرے قلب میں
ہے روشن تبھی تو مری زندگی

نہ آئے گی مشکل کبھی سامنے
ہے وردِ زباں یا علی یا علی

کرم چاہیئے بس کرم ہو حضور
جو تم چاہو کھل جائے دل کی کلی

نگاہوں سے پی کر پتہ چل گیا
تمہیں میکدہ ہو تمہیں میکشی

جزا کی تمنا مناسب نہیں
تجارت نہ سمجھو یہ ہے بندگی

یہ گل اشرفی پر کرم دیکھئے
مری قبر ہے اور اُن کی گلی

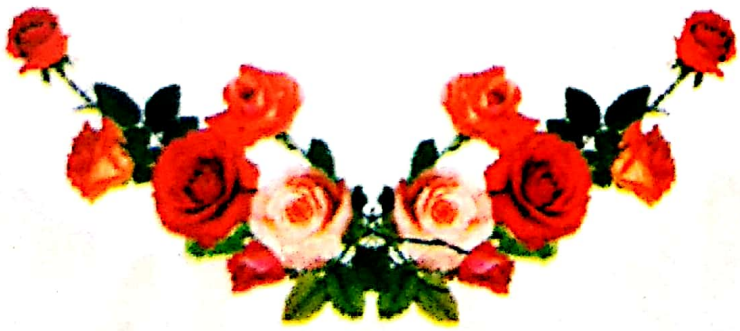

Scanned by CamScanner

سلطانِ اکبر سیّد

اوحدُ الدّین اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

اُنھیں کی یاد میں رونا مرے دل کی عبادت ہے
فقط دیدارِ اشرف ہی مری آنکھوں کی حسرت ہے

خدا ہی جانے کتنا قیمتی ہے اشرفی سکّہ
تمہارے ہاتھ میں اشرف دو عالم کی حکومت ہے

مرا آئینۂ دل ہے خیالِ غیر سے خالی
مری آنکھوں میں بس جاؤ مجھے شوقِ زیارت ہے

محبت کا تقاضا ہے گریباں چاک ہو پہلے
اُنھیں دیکھو گے بے پردہ اگر سچّی عقیدت ہے

Scanned by CamScanner

زمانہ چھوٹتا ہے چھوٹ جائے غم نہیں اس کا
نہ چھوٹے بس ترا دامن مجھے تیری ضرورت ہے

تڑپ بیتابیٔ دل دردِ فرقت اور رسوائی
یقیناً راہِ الفت میں مصیبت ہی مصیبت ہے

خدا کا شکر ہے مجھکو عطا کی شاعری ایسی
مری تحریر میں یارو حقیقت ہی حقیقت ہے

تمہاری مست مست آنکھوں پہ کب کوئی نظر ٹھہرے
پیئے گا آدمی اتنی جسے جتنی لیاقت ہے

تری بندہ نوازی آنسوؤں میں جگمگاتی ہے
ہمارے دل میں تابانی ترے غم کی بدولت ہے

تری نظروں کی مستی ہے مرے دل کیلئے کافی
نہ مانگوں جام و ساغر مَیں مجھے بس تیری حسرت ہے

وہی معراج ہیں دل کی وہی جانِ دو عالم ہیں
مرے مخدوم پر جلوہ فشاں گلزارِ وحدت ہے

کبھی آنسو بہاتا ہوں کبھی دل میں تڑپتا ہوں
محبّت کرنے والوں پر عجب فیضِ محبّت ہے

شہِ سمناں ہوں یا خواجہ ہوں یا پھر غوثِ اعظم ہوں
انھیں کے دم سے تو گل اشرفی معراجِ الفت ہے

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیم البرکت،

مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

فقیرِ کامل

سلطانِ اکبر سیّد

اوحدُ الدّین اشرف جہانگیر سمنانی

رضی اللہ تعالےٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا

دونوں جہاں کے سرور عالم پناہ اشرف
تیری نظر ہو مجھ پر عالم پناہ اشرف

آنکھوں میں تو ہی تو ہے یہ ہے نماز اپنی
دل ہے فدا تجھی پر عالم پناہ اشرف

رحمت کی ہو رہی ہے بارش تمہارے در پہ
کتنا حسیں ہے منظر عالم پناہ اشرف

Scanned by CamScanner

کعبے کو شیخ پہونچے کاشی گئے برہمن
سر ہو مرا ترا در عالم پناہ اشرف

تم پر یقیں ہے میرا تم سے ہے آس میری
دل کو کرو منوّر عالم پناہ اشرف

جنّت میں کیا کروں گا جنّت تو میری تم ہو
دکھلا دو روئے انور عالم پناہ اشرف

پیرِ مغاں بہارِ وحدت گلِ تصوّف
بزمِ ہُدیٰ کے نیّر عالم پناہ اشرف

ہم دَر بدر پھریں کیوں داتا ہیں جب ہمارے
عالم نواز دلبر عالم پناہ اشرف

محبوبِ باری غوثِ عالم امامِ اعظم
رتبے ہیں تیرے خوشتر عالم پناہ اشرف

میلہ لگا ہوا ہے منگتوں کا آستاں پر
چشمِ کرم ہو سب پر عالم پناہ اشرف

دنیا کی ہے نہ چاہت عقبیٰ کی ہے نہ حسرت
بھائے مجھے ترا در عالم پناہ اشرف

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیمُ البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم

مَظہرِ تصرّفات

سُلطانِ اکبر سیّد

اوحدُالدّین اشرف جہانگیر سمنانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

چین و عرب ہمارا ہندوستاں ہمارا
ہم اشرفی ہیں چشتی سارا جہاں ہمارا

دل کی تلاش تُو ہے آنکھوں کی پیاس تو ہے
دونوں جہاں سے آگے منزل نشاں ہمارا

ملکِ عطا کی شاہی بس ہو تجھے مبارک
ہم ہیں غلام تیرے تو مہرباں ہمارا

شمعِ وفا نے دل میں ایسے کھلائے ہیں گُل
منزل سے جا ملا ہے خود کارواں ہمارا

Scanned by CamScanner

آنے سے جو تمہارے رنگیں بہار آئی
رشکِ جناں بنا ہے اب گلستاں ہمارا

بیمارِ اشرفی کو خاکِ قدم سے مطلب
کوئے صنم علاجِ دردِ نہاں ہمارا

ہستی ہے نیستی سے اور نیستی ہے ہستی
ہے بس یہ بے نشانی نام و نشاں ہمارا

ٹوٹیں نہ زندگی سے یادوں کے سلسلے یہ
ہو تیرا نامِ نامی وردِ زباں ہمارا

جن و بشر ملائک کہتے ہیں سب ادب سے
اشرف ہے پیرِ کامل غوثِ زماں ہمارا

بیعت میں اشرفی ہم ساداتِ قادری ہم
یعنی حسینی حسنی ہے خاندان ہمارا

ہے قربِ حق کی دولت گل اشرفی کو حاصل
سب سے الگ تھلگ ہے گنجِ نہاں ہمارا

Scanned by CamScanner

سلطانِ اکبر سید

اوحدُ الدّین اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

تُو میرا دل اور تُو مری جاں
مَیں اشرفی ہوں مَیں اشرفی ہوں

تری عقیدت ہے میرا ایماں
مَیں اشرفی ہوں مَیں اشرفی ہوں

نہ چھیڑ مجھ کو نہ کر پریشاں !
مَیں اشرفی ہوں مَیں اشرفی ہوں

تجھے خبر بھی ہے موجِ طوفاں
مَیں اشرفی ہوں مَیں اشرفی ہوں

کسی کو دنیا کی آرزو ہے
کسی کو عقبیٰ کی جستجو ہے

مجھے تو کھینچے ہے کوئے جاناں
مَیں اشرفی ہوں مَیں اشرفی ہوں

کوئی جو پوچھے گا میرا مذہب
تو مَیں کہوں گا تری محبت

ہے عشق دین اور عشق ایماں
مَیں اشرفی ہوں مَیں اشرفی ہوں

Scanned by CamScanner

کبھی جو ہوں آپ دلمیں مہماں
رہے نہ غم پھر نہ کوئی ارماں
ہو میری ہستی بھی نور ساماں
مَیں اشرفی ہوں مَیں اشرفی ہوں

کرم پہ صدقے عطا پہ صدقے
مَیں اُنکی ہر اک ادا پہ صدقے
مَیں اُنکا خادم وہ میرے سُلطاں
مَیں اشرفی ہوں مَیں اشرفی ہوں

ترے ہی جلوے نظر میں آئے
ترے ہی انداز دل کو بھائے
نثار مَیں تجھ پہ رُوئے جاناں
مَیں اشرفی ہوں مَیں اشرفی ہوں

ترے کرم پہ مری نظر ہے
ترے ہی در پہ جُھکا یہ سر ہے
کِھلائے جا میرے دل کی کلیاں
مَیں اشرفی ہوں مَیں اشرفی ہوں

ہیں میرے مخدوم و پیر اشرفؔ
ہیں میرے مُرشد امیر اشرف
اُنھیں پہ گلؔ اشرفی ہے نازاں
مَیں اشرفی ہوں مَیں اشرفی ہوں

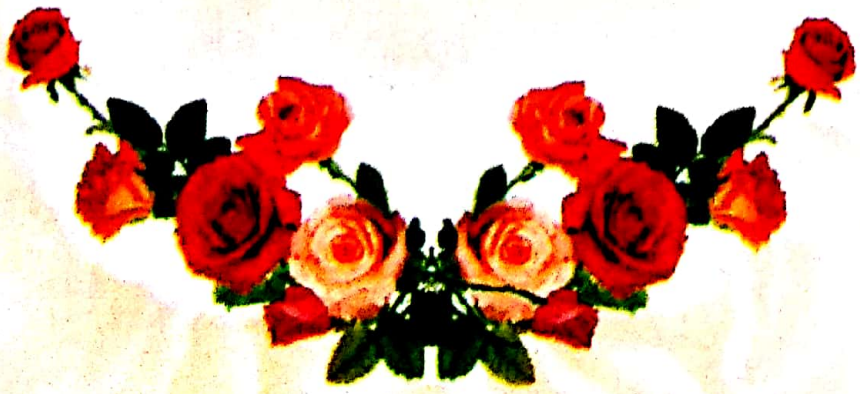

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیم البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم،

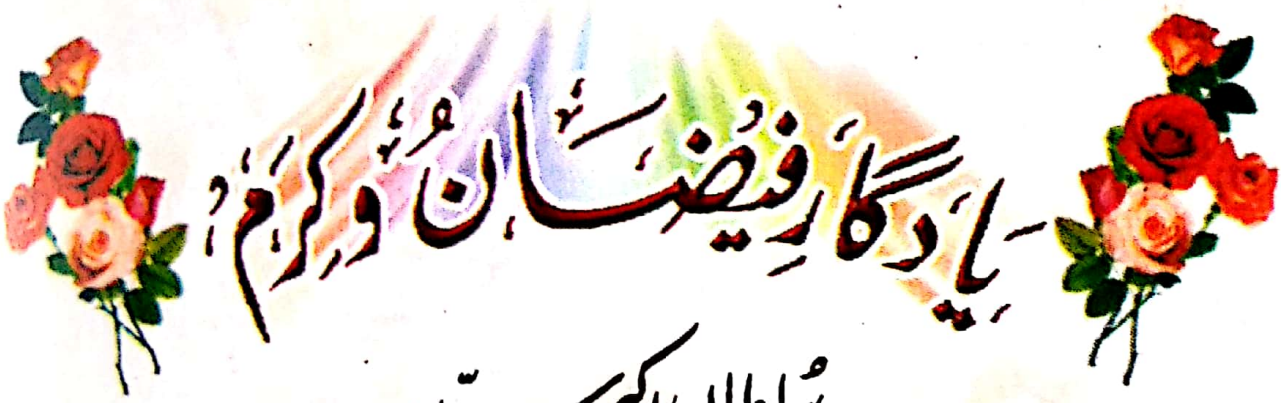

یادگارِ فیضان و کرم

سلطانِ اکبر سید

اوحدالدین اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

جان میری فدائے اشرف ہے
دل میں میرے ضیائے اشرف ہے

جس کی حامی عطائے اشرف ہے
اس کا حافظ خدائے اشرف ہے

میرا ایماں ہے عشقِ اہلِ بیت
اپنا کعبہ ادائے اشرف ہے

اہلِ الفت کی پاک سجدہ گاہ
ہر گھڑی نقشِ پائے اشرف ہے

Scanned by CamScanner

لحنِ داؤدی کا کھنچا ہے سماں
کتنی دلکش نوائے اشرف ہے

ذاتِ اقدس ہے ان کی بیت اللہ
یہ عقیدت برائے اشرف ہے

رنگ لایا ہے پھر جنونِ عشق
ہر طرف اِک صدائے اشرف ہے

بندگی میری یار کی ہے خوشی
میری مرضی رضائے اشرف ہے

گرمیٔ حشر سے ہوں بے پروا
میرے سر پر ردائے اشرف ہے

اہلِ دل کو یہ نازِ کعبہ ہیں
یہ طواف از برائے اشرف ہے

کہہ رہا ہے وہی اَنَا الْاَشْرَف
جو بھی غرقِ ولائے اشرف ہے

جان و دل عشق دین اور ایمان
یہ ہے جو کچھ برائے اشرف ہے

Scanned by CamScanner

اعلیٰحضرت، عظیم البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم

قدوۃ العارفین، بہارِ چشتیہ

سلطانِ اکبر سیّد

اوحدالدین اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

جہاں بھی دیکھتا ہوں جلوہ گر مخدوم اشرف ہیں
ضیائے جانفزا جانِ نظر مخدوم اشرف ہیں

شہنشاہی بھی دیتی ہے سلامی اُن کی چوکھٹ پر
جہانِ دین کے وہ تاجور مخدوم اشرف ہیں

کبھی محتاجِ جلوہ ہو نہیں سکتی نظر اس کی
نظر میں جس کی بھی شام و سحر مخدوم اشرف ہیں

زمانہ پا رہا ہے داد اُن کے آستانے سے
زمانے میں کچھ ایسے دادگر مخدوم اشرف ہیں

Scanned by CamScanner

مہِ برجِ علیِ مرتضیٰ حسنینؑ کے جانی
جنابِ غوثؒ کے نورِ نظر مخدومِ اشرف ہیں

چمکتا جس طرح کوئی نگینہ ہے انگوٹھی میں
بزرگوں میں بس ایسے ہی گہر مخدوم اشرف ہیں

نظر گل اشرفی کی کھوئی ہے اُن کی تجلّی میں
نظر میں ہر طرف اب جلوہ گر مخدومِ اشرف ہیں

Scanned by CamScanner

ماہتاب معرفت

سلطانِ اکبر سیّد

اوحد الدین اشرف جہانگیر سمنانی (رضی اللہ عنہ)

کچھوچھہ شریف، انڈیا

فروغِ دینِ رب شاہِ ہُدیٰ مخدوم اشرف ہیں
عروجِ حق امام و پیشوا مخدوم اشرف ہیں

نبی کے لاڈلے مولا علی کی آنکھ کے تارے
شہِ حسنین کی شانِ عطا مخدوم اشرف ہیں

بہارِ گلشنِ خیر النساء انوارِ دل آرا
ادائے حُسنِ پاکِ مصطفےٰ مخدوم اشرف ہیں

تجلّی روئے احمد کی یہاں ہر دم برستی ہے
حقیقت کی جسے کہئے ادا مخدوم اشرف ہیں

Scanned by CamScanner

شہنشاہِ زمانہ فخرِ عالم ہادیٔ دوراں
جنابِ غوثؔ و خواجہ کی دعا مخدومِ اشرفؔ ہیں

خوشی سے اہلِ دل اہلِ نظر صد ناز کہتے ہیں
سکونِ جاں مرے دل کی ضیا مخدوم اشرفؔ ہیں

کچھوچھہ کے مقدر پر زمانہ ناز کرتا ہے
کہ جو اس شہر میں جلوہ نما مخدوم اشرفؔ ہیں

چلو گل اشرفی اشرف کے در پر فیض بٹتا ہے
امامِ دیں شہِ جود و سخا مخدوم اشرفؔ ہیں

Scanned by CamScanner

علیحضرت، عظیم البرکت، مخدومِ اعظم، غوثِ عالم

شمشیرِ پنجتن پیامِ وحدۃ الوجود

سلطانِ اکبر سیّد

اوحد الدین اشرف جہانگیر سمنانی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کچھوچھہ شریف، انڈیا۔

شانِ کردارِ اشرف نگاہوں میں ہے
اَوجِ دربارِ اشرف نگاہوں میں ہے

نور افروز ہے اُن کے جلووں سے دل
نور رخسارِ اشرف نگاہوں میں ہے

بے ضیا ہو جہاں اب یہ ممکن نہیں
ماہِ انوارِ اشرف نگاہوں میں ہے

ناز اپنی نگاہوں پہ ہے مجھکو بھی
نازِ گلزارِ اشرف نگاہوں میں ہے

Scanned by CamScanner

کیوں نہ ہستی مری اب ضیا بار ہو !
زلفِ ضو بارِ اشرفؔ نگاہوں میں ہے

کتنے آئے فرشتے ہیں تعظیم کو
حُسنِ بازارِ اشرفؔ نگاہوں میں ہے

کاش گل اشرفی پر ہو چشمِ کرم
شوقِ دیدارِ اشرفؔ نگاہوں میں ہے

Scanned by CamScanner

اشرفی فریاد

حضرت عظیم البرکت مخدومِ اعظم غوثِ عالم

واقفِ حقیقت

سلطانِ اکبر سیّد

وحید الدین اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھوچھہ شریف ، انڈیا۔

شانِ تو غوث الوریٰ فریاد رس فریاد رس
چشمِ رحمت اشرفا فریاد رس فریاد رس

کُن عطا فضلِ خدا فریاد رس فریاد رس
شاہ تُو مَن اَم گدا فریاد رس فریاد رس

بخت مَن روشن کنی حقا دلم زندہ کنی
اے کہ مَن بینم تُرا فریاد رس فریاد رس

سرورا شاہا کریما دستگیرا اشرفا
لطف کُن بر حالِ ما فریاد رس فریاد رس

Scanned by CamScanner

سیّدِ اکرم توئی مختارِ کل عالم توئی
خلق را حاجت روا فریادرس فریادرس

در دل ما حسرت تو چشم ما خواہد تُرا
یک نظر کُن سوئے ما فریادرس فریادرس

فخرِ موجودات تُو قبلہ گہہِ درجات تُو
مَن ز تو خواہم تُرا فریادرس فریادرس

از در تو فیض حسن مرتضیٰ مَن خواستم
پُر کنی دامن مُرا فریادرس فریادرس

رحم کُن بر مَن برائے پنجتن بہر امیر
مَن تُرا ہستم شہا فریادرس فریادرس

ناقصاں را پیرِ کامل کاملاں را رہنما
اشرفی گل را ہدیٰ فریادرس فریادرس

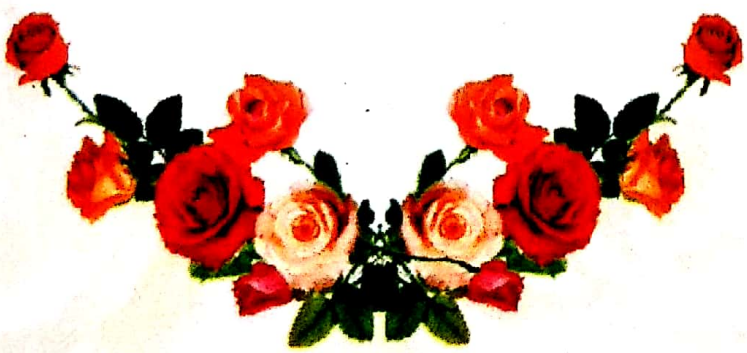

Scanned by CamScanner